

فخر افشار

فقط خود تفسیر و تائید کے لیے کیا گیا ہے اور اس کے لیے

135

طیبه و صمد ۴ - زمستان ۱۹۰۲ - شماره ۱۰۰

خطبه روز اول

کَلَامُ سُنَّةِ أَحِبَّاءِ

خطوطی که در این کتاب مذکور است و از آنکه  
در این کتاب مذکور است و از آنکه  
در این کتاب مذکور است و از آنکه  
در این کتاب مذکور است و از آنکه  
در این کتاب مذکور است و از آنکه

[illegible][illegible]

مجلس شورای ملی - تهران - ۱۳۰۲



# ایڈیٹوریل نوٹس

## عادت طبیعت ثانی و جانی ہے

بزرگ عالمی اور مال دنیا میں تمام ہے  
 کچھ سے بڑا اور کچھ سے کمتر ہے  
 اس وقت میں اس کا ہوا ہے تو انسان اس کے متعلق  
 اس کام کے کرنا عادی ہو جاتا ہے اور پھر اس عادت کا  
 ترک کرنا محکمت سے ہو جاتا ہے۔ مثلاً وہ اور تجربہ میں اس کی  
 سوسائٹی میں یہ عادت پھر عادت نہیں رہتی بلکہ وہ طبیعت  
 ہو جاتی ہے۔ اور طبیعت کا یہ کام ہے کہ تاہم زندگی قائم رہتی  
 ہے جو کہ لائق پہچانا ہے۔ وہ طبیعت ثانی بن جاتا ہے یہ سوسائٹی  
 اس سے پھر اس سے شاید کسی کو بھی لگا نہیں۔ اس لیے ہم یہی  
 دیکھیں اس میں ہو رہا ہے۔ ہمارے فعلیہ پیشہ سے ہو کر گئے  
 ہیں۔ وہاں ہماری سرشت میں نہیں ہے یہی اس کا خدائے  
 پہلی ذات کا اثر قرار نہیں دیا ہے اور ہماری ذات کی  
 ترکیب میں اس خدائی کوئی آمیزش ہے جس کا کرنا کی نہیں  
 کوہت سے عادت ہو چکی ہے اس بات کا تجربہ مشاہدہ سے  
 انسان کے تمام کو لکھتا ہے اور عقاب سب جتنے ہیں سیکے کو  
 من و کرہ نہیں تاثر نہیں ہوں وہ تو جتنا جانا ہے جس کو گنگا  
 کرنا عادت ترقی جاتی ہے جو کہ تجربہ سے ہو رہا ہے کہ یہ  
 دانت بچے میں طبیعت ثانی ہو جاتی ہے اور وہ تمام رست  
 گناہ کر رہی ہے چاہے وہ ہے۔ یہ طبیعت پھر انسانی طبیعت سے  
 وہ نہیں ہو سکتی۔ بلکہ یہ سب سے کم ہے جس کا پھر وہ خود  
 بخود نیک جن سکتے ہیں بعض وہ اور جیل ہے جو خدائی  
 ہماری اس طبیعت کو جیل سکتا ہے کہ وہ خود بخود کچھ کا حق  
 ہی جیل سکتا ہے جو کوئی نہیں۔ یہ کام چلنے کے خدائے  
 سورج سے قریب سے کیا ہے۔ پس جو شخص اپنی اس غیر  
 طبیعت کو بدلنا چاہے وہ خدائے سورج سے بھی اس کو  
 جو انسان کو انسان کے رتبہ سے فرشتہ کے رتبہ تک پہنچا

## دنیائے اور طبیعت الہی میں اصل کردہ ہے سلف سپورٹ

یہ اگر کسی لفظ ہے جس کے معنی میں اپنی بدوش  
 خود اپنے ہی بیروں کے لئے ہو کر رہا۔ یہ فتنہ خود متاثر ہونا  
 میں متعلق ہے اور کٹر دشمنوں میں اس کا پھر شکار ہونا  
 جاتا۔ یہی لوگ اس نعمت سے انکلیتے ہیں پھر وہ  
 ان مشائستہ میں جس تو میں وہ بڑے کام ہیں اور پھر  
 میں ملک ہو گیا ہے اس مثل صاف نہیں اس کی سوسائٹی  
 لازم ہے کہ میں سر پر نہایت ہی متقی اور گہری نگاہ سے دیکھیں  
 اور یہی پہلی نگاہ اور نگاہ کو کام میں لادیں۔ سلف سپورٹ  
 کے مختلف ذرائع اور صورتیں ہیں جس میں سلف سپورٹ  
 صورت و صفت۔ مثلاً وہ کاری اور سرکاری نوکرانہ ہیں اس  
 قسم کی اس اور وقت اور جگہ کے سوسائٹی میں ہو لادیں اور پھر  
 یہ تباہ و تخریب کی کارساز کریں۔ اور شوق سے کریں اور  
 خدائی کی خدمت کے ثواب حاصل کرنا کی امید رکھیں۔ اگرچہ  
 یہ کام شکست میں ہے تو اس میں دیکھنا چاہئے کہ  
 شکست کیست کہ انسان نشو و  
 مرد و بچہ کہ ہوا سان نشو و

اس میں اگرچہ وہ بڑا کامیابی اور سخت تکالیف اور زری  
 بعدی سخت اور عملی اخراجات برداشت کرنا پڑے گی تو اس  
 میں جو کچھ نفع نراری اور جفاکشی سے کام لینا چاہئے۔ ہماری  
 دانت میں سوسائٹی کے اندر اس کام کی اس تقریب سے ملے گی  
 سیکورٹ تک اپنے اندر سوسائٹی کے اندر پھر ہنگامہ بکنگ  
 اپنی والدہ ہی کا دوسرا پتہ ہو گئے اور گوشت اور سخت  
 غذا کھائی۔ یہ سوسائٹی بکنگ ہے پھر وہ اور غیر وہ کی  
 مٹی بڑے کے پتہ سوسائٹی کے جب ہماری ہر طرح سے نراری  
 سے بکنگ میں ملے پتہ دیا ہے تو کون سا بکا خوش نہیں  
 دیکھتا؟ تو گویا ہمیں دیا گیا کہ خود صورت تو ہم اور  
 تو تباہی کے گویا بکا

## یہی مذہب کے خواص

یہی مذہب میں اگرچہ ظہور نور کا ہوا ہے تو یہی خواص  
 ہائی جاتی ہیں جو انسان کو یہی طرف کچھ ہائیکس کے کافی ہیں  
 اور اگرچہ ظاہر میں ایک مخالفت بھی ہو جائے تو یہی وہ انسان کے  
 اندر اس سوسائٹی اور انشراح میں دیکر دیکھتا ہے کہ اس کا بکا بکا  
 حالات سے ہو رہا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آج وہ پھر اس سے  
 یہی مذہب کے عالم میں ایک غیر شکستہ اثر پیدا کر رہا ہے  
 اور اسے ان پیدا کر رہا ہے۔ ان میں سے چند ایک کا ذکر  
 ہم پھر اس کے فائدے کے لئے کرتے ہیں۔ (۱) اس میں  
 فوق العادہ علم۔ فوق العادہ علم کا ذکر۔ کامل ترقی حاصل  
 دینے والی طبیعت۔ یہ طرف جنت۔ پاکیزگی و طہارت۔ یہی  
 خوبصورت وجود ہے۔ (۲) اس میں جس کے چال چلن کی حریت  
 ہائی جاتی ہے۔ یعنی اس طرح اس میں اس کا پھر وہ کی  
 نہیں ہے۔ (۳) وہ عالی و اداسیت۔ خدائی و ربیت کا  
 خیال۔ گناہ کا خیال۔ روح کی تعلیم کہ وہ ایک اصلی اور غرضی  
 اور نہایت ہی بیش قیمت وجود ہے۔ خدائی و اعتباری اثرات  
 کا کامل خیال۔ اور محبت کا لائق قانون۔ (۴) اس میں اس کی تعلیمات  
 کی اصلیت اور انصاف اور عظمت اور عین اور سلسلہ کا ایک  
 بلند ترقیاتی دیکھی۔ یہ مذہب و کتاب میں کا وہ ہے جس کی  
 وہیں سے تمام قومیں اور ان کی مجلس اور اخلاق متاثر ہائی ہے  
 وہ کائنات کے مرتبہ پر اس کی ترقی ہوئی ہے کہ ان میں کی دیگر  
 میں اس کا مرتبہ ہو گیا کہ کسی اور اور اضافہ کی ضرورت معلوم  
 نہیں ہوئی اور کسی قسم کا اضافہ نہیں ہو گیا وہ حق کی  
 وفات کی تعلیم ایک ہی حقیقت پر کہ کائناتی عالم میں نہیں  
 ہے۔ مسیح کی موت کی ضرورت اور اس کے معنی اور اس کے  
 فوائد اور اس کی طاقت کا حقد کا پختہ انداز ہو گیا ہے۔ اور  
 یہ تباہی ہو گیا ہے کہ اس کی موت اس کی اس کے رسولوں کی  
 تعلیمات اور خدائے کریم کی اور افضل غرض ہے

ہذا جہ صاحب پر حق و تبار اصل کو شرف لائے ہوئے ہیں











اس نے تھوڑے کرشمہ رانی کے چہرہ پر لکھ دی اور اسے یہ  
خوشگاہ ات بتائی کہ نہ کہ ان کو بھی اپنے وعدہ کے  
سبب سے یہ سچ کے نام سے شرماتی رہی جو حقیقت  
تو یہ ہے کہ شہزادی اس مبارک نام کے فقر سے مطمئن  
نہیں شرماتی تھی۔

چنانچہ میں نے اپنی تہذیب و تمدن اور حسی تاؤرت کہہ کر  
تھیں یہ ہیں میں تو یہ خیال نہیں کرتا کہ تم سوچ سچ سے  
شرماتی ہو تو اس معاملہ میں صرف میری طرف نہ رہی  
کہ یہی ہوگا۔

اس نے کہا ہاں بیشک بھلے ہو یہ کیا تھا کہ آپ کے  
سو اس دور سے سے ذکر نہیں کرتی لیکن یہ بات اصل  
میری کھد میں نہیں آتی کہ آپ نے مجھ سے یہ وعدہ کیا  
کہ اگر اس بات کی سزا کوئی بری بات نہیں ہے تو میں نے  
سوچ سچ کی بات جتنی اس کی سچ میں وہ سب کی سب  
عقد میں اس کی کیا وجہ ہے کہ میں اس کا بیکین نہ کروں  
میرے خیال میں تو اگر ہم سب میں اتوں پر ایمان اور  
اور انہیں میں تو نہایت ہی خوب ہوگا۔

اب کچھ نہ حاصل سے یہ اس حال کی کوڑیں کے کان میں  
نہیں چن لال سے وہ پتہ کا قہار جی جیب میں چھپا دیا وہ  
پہلی لال سے بٹنے کے لئے کھلا کر شہزادی کا کھانا لے کر  
تیار کر کے لگی۔

چن لال اور پہلی لال کی ایسی گفتگو بہت کچھ طوالت  
سے ہوئی سو اب میں یہ تمام افواہ میں کہ شہر میں طغویں  
بہت بھیل رہا ہے شہزادی لال درخت کیا جانتا تھا کہ  
ایا افواہ میں جی میں دھوٹ اور گیس میں لوگ ہیں تک  
چن لال نے اپنے بھائی کے ترددات کو کم کرنے کی  
غرض سے کہا کہ آپ جانتے ہیں اگر ایک شخص مر جائے  
تو اس میں لائی میں کہ شہر میں مرے شہر میں  
طغویں ہے تو یہی لیکن تا حال اس تسلیم دانی سے نہیں  
جیسا کہ شہر ہے۔

کیا میری جگہ کہ اگر ایک لگائے برجستہ نہ ہو

یہ وہی ہے جس سے اس کی تہذیب و تمدن سے ہے جس سے  
کہ وہ طغویں سے۔

اس پر چن لال نے ہنسی کہ یہ آپ میں قسم کی بتاؤ  
کہانیوں کی حقیقت سے خوب آگاہ ہیں میرے خیال میں یہ  
بات ثابت ہو چکی ہے کہ طغویں کی اور بات کے مقابل میں یہ کیا آگاہ

سے زیادہ حقیقت لگتی ہیں لیکن یہ کہہ کر اس نے ہم وطن  
بیوقوفی سے اس کی ہمت کو گرتے ہیں اور اس کو گرا دیتے  
ہیں اس کے سر کے انگوٹوں کو گرا دینے کی ترغیب دیتے ہیں  
وہ ہے۔ ان کو کوئی چاہتا ہے اور نہ مست کرتا ہے تو بیک

نیکال کا جانا ہے لیکن اس میں اس کی طرح کی تہذیب نہیں  
ہے۔ درحقیقت یہ لوگ اپنے حال پر چڑھ دینے کے ہیں کہ  
اس معاملہ میں وہ ہیں سو کریں اس سے بہت سے لوگ  
ہلک ہو گئے پر سرکار کیا کرے؟ سرکار میں ہادی میں

کے خلاف نہ رہتی اس کی طرح کیا کرے؟ اگر وہ طغویں ہوں تو  
کے برے تھیں کہ چھوٹے تھیں ہو گئے نہ ہو گئے  
پہلی لال اپنے بھائی کی باتیں بہت طوالت سے سنتا تھا  
مگر وہ چن لال اس سے جھوٹا تھا تو میں وہ ہر طرح سے اسے

اپنی نسبت بہت زیادہ عقلمند اور دانا گستا تھا۔ اس میں  
طغویں میں اس کے بہت بڑے بلکہ اپنی مائوسی کی زور یافت  
کی چنانچہ اس نے کئی دفعہ فکر کر کے کہا گیا یہ مناسب  
نہیں ہوگا کہ تم شہر چھوڑے میں تو وہاں جنگ سے بھاگے

کا خطرہ رفع دیتے ہو جانتے تھے کہ میں شہر  
چن لال نے کہا کہ فی الحال تو اس کا بھی کچھ ضرورت نہیں  
میں تو یہی سوچتا ہوں۔ ہاں اگر کسی ضرورت ہو تو تو خود  
جیسا آپ نے فرمایا ہے حال میں وہ گھوڑے سواری کو تو میں نے

شہر اس کی دیا ہے اور مجھے خود چن لال خوف دھم نہیں ہے  
اسی قدر کہ بہت چن لال طغویں وہ شہر میں اپنے  
کھو دے تیار اس کی سب میں وہ بڑے کا قہار تھا لگی ہیں  
کو بہت ہی عزیز تھا شہزادی کا خزانہ اس کے بھائی کی حب

میں تھا اور اس نے بہت چاہا کہ موت پر چن لال سے مانگے  
لیکن اسے سوچ رہا تھا کہ جیسے میں نے چھوٹے چن لال سے

اپنی جیب میں اس کے ہونے کو جان سے سخت ہو تو میری  
ہوئی گوشت کی کوئی بیش قیمت چیز اس کے ذمہ نہ تھی  
لگی لیکن چن لال سے اور بات بات میں اس سے کسی قدر  
پتہ نہ ہوئی تھی اس کے الفاظ کہ بار بار دکر کی اور جاتی تھی کہ  
کاٹل کوئی چن لال سے زیادہ جانتا ہے اس کے لئے چھپا میں ہیں

ان الفاظ کا مطلب کھلا ہے۔  
شاید اس کے کہ ان الفاظ کو بار بار بھائی پہلی لال کی  
اس نے یہ خطاب دیکھا کہ ایک دفعہ کوئی طغویں اپنے  
گھر میں نہیں ہے کہ کوئی شخص وہاں نہ ہو انہی بار بار یہ

سے بھلا کہ یہ سوچ سچ گیا ہے۔ یہ سوچ سچ گیا ہے!  
اس پر وہ تو بیشک طوالت سے کہیں میں کہ وہ گھر  
کیا جانتی ہے کہ سوچ سچ میں زیادہ بیکانہ تھی چن لال  
طغویں تک رہی ہے طغویں میں اس کی ایک نہایت ہی مزہ

اور طغویں گاہ ہے جیسے طغویں شہر میں اس کا معاملہ ہو رہا  
کہ وہ نہیں نہیں بلکہ اس میں اس کی شہزادی نہیں بلکہ کسی  
تھی کہ لگی اصل کہیں سے ہے۔

اس طغویں گاہ میں اسے ایک شخص سب سے زیادہ نو آواز  
نظر آتا اور وہ وہاں کہنے لگی کہ میں یہ سوچ سچ ہے۔ وہ باب کے  
طغویں میں تمام طغویں شہر میں اس کے ساتھ آتے ہیں۔ وہ

بہت جانتی تھی کہ اس کے قد میں وہ طغویں سے بڑے  
کو بہت بیکانہ تھی وہی اور طغویں سے بڑے  
پر ہم کہہ سکتے تھے اس نے اپنے بھائی میں طغویں

شہزادہ کے قریب آیا۔ وہ اپنی خوشی میں تمام اس کا بھل  
لگی اور اس کے قد میں بڑے بڑے لیکن خلا نہ اس کی طوالت  
توجہ نہ کی اور اس سے طغویں کا مطلب نہوا لگا کر اس کی بھلائی  
سے اس کے چلے آیا۔

اب شہزادی مطلب کچھ لگی اور نہایت بڑے سے چلے  
لگی کہ وہ شہر سے شہزادہ۔ وہ بھلا نظر نہیں کر گیا اور وہی

Line

in Japan



























## نئی اور دلچسپ کتابیں

مطبوعہ دکن کی لائبریری سوسائٹی

[illegible]

استحضارات

شماره

۱۔ شکر و تحسین پر عمل کرنا اور سب سے زیادہ شکر و تحسین  
 حاصل کرنا۔ ستاروں کی صورت میں ہے۔ درخواست کرنے سے  
 خواہ کسی مذہب کے ہوں۔ یہ تہذیب پر درخشاں آفتاب ہے  
 انشیر فی ذل سکر و تحسین

المطوع وكفايته

کلمہ سترین یہ دلائل قیاموں کے نڈکی حالت نہایت  
مدد و ترقی خیریت تجویز کا یہاں کی طرف سے اس  
بات پر کائنات شہادت ہے تادم برس کے اندر اس خند  
نے تقریباً ستر ہزار سال پہلے خراج کر کے پیش دیدیاب تلو اس وقت  
سرکاری نوٹ گذریا سے تقریباً پانچ سو ہزار سال پہلے بطور پکی  
رکھا ہوا چکائی اور مشن خند ایسے سنگلو سے یہ تھیں دیا  
ایسے ہند کا ہر ایک سخی اپنی بڑی بچوں کے کئے مشن  
لی تجویز کو سکنا ہے جس کی کو چاہے فرنگ ڈاکٹر خوشی

سے اس زندگی بابت پوری ضرورت  
درجہ ست کی جاتی ہے اس کو اس  
آن حد سنوں کے نام اور یہ سن جو کوہ اس  
رکھ جاتے ہیں خاک کٹر صاحب کے ہیں  
التم

دستور العمل نور عثمان

قیمت سالانه اهل شهرت اخبار فیضیه در مشهد ۶  
 قیمت سالانه معده معمولی ۵  
 قیمت هر ساعت میں ۵

شرح اجرت اشتہارت

|             |         |         |          |
|-------------|---------|---------|----------|
| سعدا شہزاد  | سہ ماہی | شش ماہی | سال تمام |
| چوتھائی کام | ۳       | ۷       | ۱۵       |
| نصف کام     | ۷       | ۱۵      | ۳۰       |
| پورا کام    | ۱۵      | ۳۰      | ۶۰       |
| پورا سفر    | ۳۰      | ۶۰      | ۱۲۰      |

ایک بندہ کے کسی سطر کالم درمیان ایک درمیان سے  
 کم کسی اشتہار کے لئے لیا جاسکے گا۔

گفت

نہہ ٹھہرائی اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں۔

سندھ سکول سبق

قیمت ملازمین و محاسبین و غیره در شش ساله  
مجموع  
قیمت ملازمین و محاسبین و غیره در شش ساله